اکثر پوچھے جانے والے سوالات

چالیس ہزار روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) کا گردش سے اخراج

سوال1	س: کیا40000روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) گردش (سرکولیشن) سے واپس لے لیے گئے ہیں؟ ج: جی ہاں- فنانس ڈویژن (بجٹ ونگ) حکومت پاکستان نے نوٹیفکیشن نمبر F. 16(3) GS-I/2014-1072 بتاریخ 24 جون 2019ء کے ذریعے 40000 روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) کی فروخت پر 24 جون 2019ء کے بعد سے پابندی عائد کردی ہے۔
سوال2	س: کیا40000روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) کو تبدیل کرنے یا بھنانے کے لیے کوئی تاریخ مقرر کی گئی ہے؟ ج: جی ہاں- حکومت پاکستان کے مذکورہ بالا نوٹیفکیشن کے تحت 40000 روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) 31 مارچ 2020ء تک بھنائے جاسکتے ہیں (یعنی ان کے عوض رقم حاصل کی جاسکے گی) جس کے بعد انہیں بھنایا نہیں جاسکے گا۔
سوال3	س: میں اپنے40000روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) کو کیسے بھنا سکتا/سکتی ہوں؟ ج: 40000 روپے کے نیشنل پرائز بانڈ (بیئرر) مندرجہ ذیل طریقوں سے بھنائے جاسکتے ہیں: 1- پریمیم پرائز بانڈز (رجسٹرڈ) میں تبدیلی۔ 2- اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹ (SSC) / ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ (DSC) کے عوض تبدیلی۔ 3- بینک کھاتے کے ذریعے بھنانا۔
سوال4	س: میں اپنے40000روپے والے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) کو پریمیم پرائز بانڈز (رجسٹرڈ) میں کیسے تبدیل کرا سکتا/سکتی ہوں؟ ج: 40000 روپے کے نیشنل پرائز بانڈز(بیئرر) ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے 16 دفاتر اور چھ کمرشل بینکوں یعنی نیشنل بینک آف پاکستان، حبیب بینک لمیٹڈ، یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ، ایم سی بی بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ اور بینک الفلاح لمیٹڈ سے پریمیم پرائز بانڈز (رجسٹرڈ) میں تبدیل کرائے جاسکتے ہیں-پریمیم پرائز بانڈز (رجسٹرڈ) کی خریداری کے لیے درکار دستاویزات کے بارے میں معلومات مندرجہ ذیل لنک پر دستیاب ہیں: http://www.sbp.org.pk/sbp_bsc/PrizeBond/premium/FAQs.pdf
سوال5	س: میں اپنے40000روپے والے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) کے عوض اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹ/ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ کیسے حاصل کرسکتا/سکتی ہوں؟ ج: 40000 روپے کے نیشنل پرائز بانڈز(بیئرر) کے عوض اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹ / ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ ایس بی پی بینکنگ سروز کارپوریشن کے 16 دفاتر، مجاز کمرشل بینکوں اور قومی بچت مراکز سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔
سوال6	س: میں بینک کھاتے کے ذریعے اپنے40000روپے والے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) کے عوض رقم کیسے حاصل کرسکتا/سکتی ہوں؟ ج: ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے 16 دفاتر اور کمرشل بینکوں میں مقررہ درخواست فارم کے ذریعے درخواست جمع کرانے پر رقم بانڈ رکھنے والے فرد کے بینک کھاتے میں منتقل کردی جائے گی۔
سوال7	س:40000روپے والے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) کو تبدیل کرانے/بھنانے کے لیے کن معلومات/دستاویزات کی ضرورت ہوگی؟ ج: 40000 روپے والے نیشنل پرائز بانڈ (بیئرر) کی تبدیلی / بھنائے جانے کی درخواست مقررہ درخواست فارم پر جمع کرائیں جو مندرجہ ذیل لنک پر دستیاب ہے: http://www.sbp.org.pk/sbp bsc/BSC/CMD/Circulars/2019/C1-Annex-A-Application-Form.pdf انکیشمنٹ کے ہر طریقے کے لیے درکار معلومات/دستاویزات یہ ہیں: 1- پریمیم پرائز بانڈز (رجسٹرڈ) میں تبدیلی: کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ/ اسمارٹ شناختی کارڈ کی صاف فوٹو کاپی، اکاؤنٹ مینٹیننس سرٹیفکیٹ (جو

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

چالیس ہزار روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) کا گردش سے اخراج

	درخواست کی تاریخ سے ایک ماہ سے زائد پرانا نہ ہو)، درست آئی بی اے این (IBAN)۔ 2۔اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹ ۔ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ میں تبدیلی: کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ / اسمارٹ شناختی کارڈ کی صاف فوٹو کاپی۔ 3۔ بینک کھاتے کے ذریعے رقم میں تبدیلی: درست آئی بی اے این (IBAN)۔
سوال8	س: کیا میں اپنے 40000روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) کے عوض رقم حاصل کر سکتا/ سکتی ہوں؟ ج: 40000 روپے کے نیشنل پرائز بانڈ (بیئرر) کے عوض مندرجہ ذیل طریقوں سے رقم حاصل کی جاسکتی ہے: 1۔ پریمیم پرائز بانڈز (رجسٹرڈ) میں تبدیلی۔ 2۔ اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹ (SSC) / ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ (DSC) کے عوض تبدیلی۔ 3۔ بینک کھاتے کے ذریعے رقم میں تبدیلی۔
سوال9	س: کیا 40000روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) بھنانے پر کوئی ٹیکس / کٹوتی ہے؟ ج: جی نہیں۔40000 روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) بھنانے کے منظور شدہ طریقوں میں کوئی ٹیکس/ کٹوتی نہیں ہے۔
سوال10	س: کیا بینک کھاتے کے ذریعے 40000روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) کے عوض رقم وصول کرنے کے لیے میں کسی بھی کمرشل بینک میں جاسکتا / سکتی ہوں یا اس کمرشل بینک میں جانا ہوگا جہاں میرا اکاؤنٹ ہے؟ ج: 40000 روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) اس کمرشل بینک کی کسی بھی برانچ میں بھنائے جاسکتے ہیں جہاں بانڈ رکھنے والے کا "انفرادی" اکاؤنٹ ہو۔
سوال11	س: رقم عرفی مالیت پر میرے بینک اکاؤنٹ میں کب منتقل ہوگی؟ ج: عرفی مالیت کی رقم اُسی دن بینک اکاؤنٹ میں منتقل کردی جائے گی بشرطیکہ درکار معلومات فراہم کردی جائیں۔
سوال12	س: 40000روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) ڈسکاؤنٹ ریٹ پر نقد کے عوض بھنائے جارہے ہیں۔ کیا اس کی اجازت ہے؟ ج: پرائز بانڈ رولز 1999ء کے قاعدہ 3(2) کے مطابق صرف اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن کے دفاتر، اسٹیٹ بینک کی طرف سے مجاز بنائے گئے کمرشل بینک اور قومی بچت مراکز نیشنل پرائز بانڈز(بیئرر) کا کاروبار کرنے کے مجاز ہیں۔ مزید یہ کہ انہی رولز کے قاعدہ 3(3) کے تحت ان دفاتر، باڈیز یا اداروں کے سوا جو پرائز بانڈ رولز 1999ء کے قاعدہ 3(2) میں مذکور ہیں کوئی اور دفتر ، باڈی یا ادارہ نیشنل پرائز بانڈز(بیئرر) کا کاروبار نہیں کرسکتا۔ واضح رہے کہ بھنانے کے منظور شدہ طریقوں میں سے کوئی بھی اختیار کرنے کی صورت میں بانڈ رکھنے والے کو (بغیر کٹوتی) پوری رقم ملے گی۔
سوال13	س: کیا 40000روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) پر انعامات کے لیے مزید کوئی قرعہ اندازی ہوگی؟ ج: جی نہیں۔ 40000 روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) کی آخری قرعہ اندازی (78ویں قرعہ اندازی) 3 جون 2019ء کو ہوئی تھی۔ فنانس ڈویژن (بجٹ ونگ) حکومت پاکستان کے نوٹیفکیشن کے مطابق 40000 روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) پر انعامات کے لیے مزید کوئی قرعہ اندازی نہیں ہوگی۔
سوال14	س: میرے پاس 40000روپے کا نیشنل پرائز بانڈ (بیئرر) ہے جس پر انعام نکلا ہے۔ میں اس پر کب تک انعام وصول کر سکتا/ سکتی ہوں؟ ج: قواعد کے مطابق پرائز بانڈ رکھنے والا قرعہ اندازی کی تاریخ کے چھ سال کے اندر کسی بھی وقت انعام کی رقم وصول کرسکتا ہے۔

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

چالیس ہزار روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) کا گردش سے اخراج

سوال15	س: کیا میں کٹے پھٹے یا خستہ حالت میں موجود 40000 روپے کے نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) بھنا سکتا/سکتی ہوں؟ *ج: جی ہاں۔ 40000 روپے کے کٹے پھٹے یا خستہ حالت میں موجود نیشنل پرائز بانڈز (بیئرر) ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے 16 دفاتر میں بھنائے جاسکتے ہیں۔ تاہم یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایسے تمام دعووں کا فیصلہ مجاز افسران متعلقہ قواعد و ضوابط کی روشنی میں کریں گے۔*